چاند گروپ آف پبلیکیشنز
کرن
MEMBER
APNS
CPNE
رکن آل پاکستان نیوز پیپرز سوسائٹی
رکن کونسل آف پاکستان نیوز پیپرز ایڈیٹرز
بانی ——— محمود بابر فیصل
نگران ——— محمود ریاض
مدیرہ ——— نادرہ خاتون
مدیر اعلیٰ ——— عامر محمود
نائب مدیرہ ——— شعاع عمیر
مدیرہ خصوصی ——— امت الصبور
اشتہارات ——— خالدہ جیلانی
قانونی مشیر ——— نور الدین سرکی اینڈ کمپنی
ایڈووکیٹس اینڈ لیگل کونسلرز
7

انٹرویو

ناول

مکمل ناول

ناولٹ

افسانے

زر سالانہ بذریعہ رجسٹری

پاکستان (سالانہ)	700 روپے
ایشیا، افریقہ، یورپ	6000 روپے
امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا	7000 روپے

اپریل 2018

جلد 41 شمارہ 1

قیمت 60 روپے

خط و کتابت کا پتہ

کرن

37- اردو بازار کراچی

خط و کتابت کا پتہ: ماہنامہ کرن، 37- اردو بازار، کراچی۔

پبلشر آزر ریاض نے ابن حسن پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر شائع کیا۔ مقام: بی 91، بلاک W، نارتھ ناظم آباد، کراچی

Phone: 32721777, 32726617, 021-32022494 Fax: 92-21-32766872

Email: kiran@khawateendigest.com Website: www.khawateendigest.com

کسی بھی معاشرے میں خرابی اور بدامنی کا پودا نہیں اُگتا۔ یہ کچھ طاقت ور اور مقتدر افراد کی غلطیاں اس کا سبب بنتی ہیں۔ اگر ان غلطیوں کا ادراک کرکے ان کا تدارک کر لیا جائے تو توازن قائم رہتا ہے۔ لیکن اگر انا اور ضد درمیان میں آجائے تو یہ بیج تن آور درخت بن جاتا ہے۔ جس کی جڑیں پورے معاشرے میں پھیل جاتی ہیں۔

آج پوری دنیا جس انتشار اور بدامنی کا شکار ہے اس کی اصل وجہ یہ انا، ضد اور عدم برداشت ہے۔ دوسروں کو برداشت کرنے کا جذبہ ختم ہوتا جارہا ہے۔ اجتماعی سطح پر ہی نہیں انفرادی سطح پر بھی عدم برداشت کے رویے سے خطرناک نتائج سامنے آرہے ہیں۔

میانہ روی، رواداری، تحمل مزاجی ایک دوسرے کو برداشت کرنا، معاف کرنا اور انصاف کرنا یہ وہ خوبیاں ہیں جن کی وجہ سے معاشرے میں توازن قائم رہتا ہے۔ جس معاشرے میں تحمل اور رواداری اُٹھ جائے وہ انسانی معاشرہ کم اور انسانی جنگل کا نقشہ زیادہ پیش کرتا ہے۔ صبر، برداشت کو اپنا لیا جائے تو ہمارے معاشرتی مسائل حل ہوسکتے ہیں۔ قوت برداشت ان اعلا صفات میں سے ہے جو افراد کے لیے انفرادی طور پر اور اقوام کے لیے اجتماعی طور پر فوز و فلاح، کامیابی و کامرانی، عزت و عظمت اور ترقی و سربلندی کا ذریعہ ہیں۔

اس وقت ہم جس صورت حال سے گزر رہے ہیں، اس کی بنیادی وجہ انا، ضد، عدم برداشت اور دوسروں کو تسلیم نہ کرنے کا رویہ ہے۔

اجتماعی سطح پر حالات بدلنے پر ہم قادر نہیں لیکن انفرادی سطح پر حالات کو بہتر بنایا جاسکتا ہے۔ دوسروں کا نقطہ نظر سننے، اسے برداشت کرنے کی عادت معاشرے میں بہتری لاسکتی ہے۔

اس شمارے میں،

- فنکارہ "روبینہ عارف" سے شاہین رشید کی ملاقات،
- آواز کی دنیا سے "حماد اسماعیل" اس ماہ مہمان ہیں،
- فنکارہ "عائشہ جہاں زیب" کہتی ہیں میری بھی سنیے"
- اس ماہ "اقرا جٹ" کے مقابل ہے آئینہ"
- "شب غم کی سحر" رُخ چوہدری کا نیا سلسلے وار ناول،
- "ہوائیں رُخ بدل گئیں" نگہت عبداللہ کا سلسلے وار ناول،
- "من عاجزم من بے کسم" ام طیفور کا مکمل ناول،
- صدف عمر کا مکمل ناول "اک نظر چاہیے"
- "غم ہے یا خوشی ہے تو" تنزیلہ ریاض کا ناولٹ،
- "ڈھل گئی دھوپ" صدف ریحان گیلانی کا ناولٹ،
- نظیر فاطمہ، سیما بنت عاصم، سویرا فلک، قرۃ العین خرم ہاشمی، منزہ سلیم، بشریٰ ماہا، ماورا طلحہ اور نبیلہ خان کے افسانے اور مستقل سلسلے،

مفت،

• کرن کا دسترخوان، کرن کے ہر شمارے کے ساتھ مفت حاصل کریں۔

حمد باری تعالیٰ

عجب سرور ملا ہے دعا کر کے
کہ مسکرایا خدا بھی ستارہ وا کر کے

گداگری بھی اک اسلوبِ فن ہے جب میں نے
اسی کو مانگ لیا اس سے التجا کر کے

شبِ فراق کے ہر جبر کو شکست ہوئی
کہ میں نے صبح تو کر لی خدا خدا کر کے

یہ سوچ کر کہ کبھی تو جواب آئے گا
میں اس کے در پہ کھڑا رہ گیا صدا کر کے

یہ چارہ گر ہیں کہ اک اجتماعِ بدذوقاں
وہ مجھ کو دیکھیں تری ذات سے جدا کر کے

خدا بھی ان کو نہ بخشے تو لطف آ جائے
جو اپنے آپ سے شرمندہ ہوں خطا کر کے

بہزاد لکھنوی

مدینے کو جائیں یہ جی چاہتا ہے
مقدر بنائیں یہ جی چاہتا ہے

مدینے کے آقا دو عالم کے مولا
ترے پاس آئیں یہ جی چاہتا ہے

جہاں دونوں عالم ہیں محوِ تمنا
وہاں سر جھکائیں یہ جی چاہتا ہے

محمدؐ کی باتیں محمدؐ کی سیرت
سنیں اور سنائیں یہ جی چاہتا ہے

درِ پاک کے سامنے دل کو تھامے
کریں ہم دعائیں یہ جی چاہتا ہے

دلوں سے جو نکلیں دیارِ نبیؐ میں
سنیں وہ صدائیں یہ جی چاہتا ہے

پہنچ جائیں بہزاد جب ہم مدینے
تو خود کو نہ پائیں یہ جی چاہتا ہے

بہزاد لکھنوی

روبینہ عارف سے ملاقات

شاہین رشید

ایک وقت تھا جب ماں کے کردار کے لیے درمیانی عمر کی آرٹسٹ کے بالوں پہ بھی سفیدی لگا دی جاتی تھی کہ پتا چلے کہ یہ ماں ہے حالانکہ وہ سچ مچ یعنی حقیقت میں بھی جوان بچوں کی ماں ہوتی تھیں......

اب موجودہ دور میں یہ ٹرینڈ بدل چکا ہے اور اب ماؤں کے بال سفید نہیں کیے جاتے بلکہ وہ جس عمر کی ہوتی ہیں اسی عمر کا انہیں دکھایا جاتا ہے......ایسی ہی ایک آرٹسٹ جو ڈراموں میں ''ماں'' کے رول کرتی ہیں ان سے آپ کی ملاقات کروائیں گے۔ روبینہ عارف جن کا بہ حیثیت ایک آرٹسٹ کے تو تعارف ہے ہی مگر ایک اور تعارف بھی ہے کہ یہ معروف کرکٹر تسلیم عارف (مرحوم) کی بیگم بھی ہیں۔

☆ ''کیسی ہیں آپ؟''

★ ''اللہ کا شکر ہے۔''

☆ ''کبھی پاکستان تو کبھی امریکا...... مزے ہیں آپ کے......امریکا میں کون ہے آپ کا؟''

★ ''میری بیٹی امریکا میں رہتی ہے اور میں اکثر اس کے پاس چلی جاتی ہوں اور ہاں...... مزے کی زندگی گزر رہی ہے اور اگر تسلیم عارف صاحب حیات ہوتے تو زندگی اور بھی حسین ہو جاتی۔''

☆ ''بالکل......وہ نہ صرف بہت اچھے کھلاڑی تھے بلکہ بہت اچھے انسان بھی......ان کے جانے کے بعد جو خلا پیدا ہوا وہ تو خیر ساری زندگی نہیں پر ہو سکتا......مگر زندہ رہنے کے لیے بہت کچھ چاہیے ہوتا ہے اور......؟''

★ ''جی......میں آپ کی بات سمجھ گئی......اور میں اس معاملے میں اپنے رب کی اور تسلیم عارف صاحب کی بہت مشکور ہوں کہ وہ ہمارے لیے بہت کچھ چھوڑ کر گئے اور پھر میں خود بھی کام کرتی ہوں تو مجھے اور میرے بچوں کو کسی قسم کی مشکلات کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔''

☆ ''کہتے ہیں تاکہ خرچ کرنے سے تو قارون کا خزانہ بھی ختم ہو جاتا ہے......تو ایسا......؟''

★ ''اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ میں خود بھی کماتی ہوں۔ پھر میرے بیٹے جوان ہیں جن کی آمدنی بہت اچھی ہے۔ پھر کرکٹ بورڈ کی طرف سے پینشن ملتی ہے۔ اور تسلیم صاحب کی وفات کے بعد نیشنل بینک نے بھی ایک خطیر رقم میرے اکاؤنٹ میں ڈلوائی تھی۔ تو بس اللہ کا بڑا کرم ہے۔ نہ بچوں کی پڑھائی میں رکاوٹ آئی اور نہ ہی کوئی اور مسائل درپیش ہوئے اور ہاں گھر بھی ہمارا اپنا ہے۔ اور یہ بھی بڑا کرم

ہے کہ تسلیم صاحب کی زندگی کے ساتھی دوست، سب ہماری اس طرح عزت کرتے ہیں جس طرح ان کی زندگی میں کرتے تھے۔"

☆ "اپنے بچوں کے بارے میں بتائیں...... کیا کرتے ہیں؟"

❖ "جب تسلیم عارف صاحب کا انتقال ہوا تو بیٹی مریم عارف تقریباً 21 سال کی تھی، بیٹا بیس سال کا اور چھوٹا بیٹا 16 سال کا تھا۔ اب چھوٹا بیٹا "انیان عارف" کرکٹر بھی ہے اور نیشنل بینک میں جاب بھی کرتا ہے۔ بڑا بیٹا کمپیوٹر انجینئر ہے عمران عارف وہ لندن میں اپنا بزنس کرتا ہے اس کا اپنا گھر بھی ہے اور بیٹی امریکا میں رہتی ہے...... تینوں شادی شدہ ہیں اور ماشاءاللہ سے میں نانی اور دادی بھی ہوں۔"

☆ "ماشاءاللہ...... آپ کو اس فیلڈ میں کتنے سال ہوگئے ہیں؟ اور کیسے آئیں؟"

❖ "مجھے اس فیلڈ میں آئے ہوئے تقریباً 20 سال ہوگئے ہیں اور میں اس فیلڈ میں تسلیم عارف صاحب کی مرضی اور اجازت سے آئی تھی۔ مجھے اس فیلڈ میں لانے کا سہرا "کاظم پاشا" کے سر جاتا ہے اور یوں میرا پہلا سیریل "آنچل" تھا جو کہ بہت زیادہ مقبول ہوا اور جب ڈرامہ مقبول ہوا تو آرٹسٹ بھی مقبول ہوجاتے ہیں۔ تو مجھے بھی اس سیریل سے پہچان ملی اور پھر سلسلہ شروع ہوگیا، ایک کے بعد ایک ڈرامے، ٹیلی فلمز اور سیریلز ملنے لگے۔"

☆ "شوق تھا یا اتفاقاً آئیں...... اور تسلیم عارف صاحب نے کوئی اعتراض کیا؟"

❖ "شوق تھا...... کالج کے زمانے سے...... اور کالج کی ڈرامیٹک سوسائٹی کی ممبر بھی تھی اور ایکٹویٹیز میں حصہ بھی لیتی رہتی تھی، میں نے اپنے شوق کا برملا اظہار نہیں کیا تھا، البتہ کاظم پاشا صاحب نے خود ہی اندازہ لگالیا کہ مجھ میں کچھ کرنے کی صلاحیت ہے۔ انہوں نے آفر دی اور میں نے قبول کرلی۔ بس پھر سلسلہ چل پڑا...... اور انہوں نے بالکل بھی اعتراض نہیں کیا۔ بلکہ بہت خوش ہوئے اور میری بہت حوصلہ

افزائی کرتے تھے۔ گھر میں کوئی ٹینشن نہ ہو تو کام کرنے کا مزا بھی آتا ہے اور میں نے ہمیشہ اپنے کام کو انجوائے کیا ہے اور اب تک میں بہت کام کرچکی ہوں۔ بہت سا کام "آن ایئر" ہے اور بہت سا کام "انڈر پروڈکشن" بھی ہے۔"

☆ "آپ کے بچے آپ کو اپنے بچپن سے دیکھ رہے ہیں۔ ان کا رجحان ہے اس طرف؟"

❖ "میری بیٹی اور بڑے بیٹے کو تو اس فیلڈ میں آنے کا کوئی شوق نہیں۔ نہ انہوں نے کبھی اظہار کیا۔ البتہ میرا چھوٹا بیٹا جو کہ کرکٹر بھی ہے اسے اداکاری کا شوق بھی ہے اور اس نے فلم "میں ہوں شاہد آفریدی" میں کام بھی کیا ہے اور شائقین نے اسے پسند بھی کیا ہے۔ اسے آفرز بھی بہت ہیں لیکن اپنی جاب اور اپنے کھیل کی وجہ سے وہ ڈراموں کے لیے ٹائم نہیں دے پاتا۔ جبکہ میری خواہش ہے کہ وہ ڈراموں میں بھی کام کرے...... اور ان شاءاللہ وہ ضرور کام کرے گا۔"

☆ "ہمیشہ آپ نے ماں کے رول کیے یا کچھ مختلف رول بھی کیے؟"

❖ "میں ہمیشہ سے ہی ماں کے رول کررہی

ہوں اور میں سمجھتی ہوں کہ "ماں" کے رول میں بڑی ورائٹی اور بڑی ویری ایشن ہوتی ہے اور ماں کے علاوہ بھی میں نے گیٹ اپ والے رولز بھی کیے ہیں ایک سیریل تھا "مل کر بچھڑا نہ کرو" اس میں میں نے ایک غنڈی عورت کا کردار کیا تھا۔ بہت بولڈ کردار تھا اور لوگوں نے بہت پسند کیا تھا اور چونکہ میں ایک ماں ہوں تو مجھے ماں کے رول کرنا ہی اچھا لگتا ہے۔"

☆ "ان بیس اکیس سالوں میں اور آپ نے اس فیلڈ میں کیا کیا کام کیا؟"

"اداکاری کے ہر شعبے میں کام کیا ہے۔ ٹیلی فلم، سوپ، ڈرامہ سیریل کمرشلز، اور فلم سب میں کام کیا اور سب میں مجھے پذیرائی ملی۔ مجھے سب جگہ کام کرنے کا مزا آیا لیکن فلم میں کام کرنا زیادہ اچھا لگا۔ بڑی سلور اسکرین کا تو اپنا ہی مزا ہے۔ مزید فلمیں کر رہی ہوں لیکن فی الحال تو ایک ہی فلم ریلیز ہوئی "بھائی لوگ" کے نام سے، کافی پسند کیا اسے شائقین نے۔"

☆ "گڈ...... ہماری فلم انڈسٹری اب پھر ایکٹو ہوئی ہے۔ کچھ کہیں گی اس کے بارے میں؟"

"بالکل کہوں گی...... یہ بہت خوشی کی بات ہے کہ ہماری فلم انڈسٹری پھر سے ایکٹو ہوئی ہے اور جس طرح آج کل اچھی فلمیں بن رہی ہیں ان شاء اللہ ہماری انڈسٹری بہت ترقی کرے گی اور جس طرح ایک زمانے میں ہماری فلمیں پسند کی جاتی تھیں اسی طرح اب دوبارہ بھی پسند کی جائیں گی...... اب تو بڑے اچھے اچھے سینما ہاؤسز بھی بن گئے ہیں میں سمجھتی ہوں کہ ڈرامہ تو پسند کیا ہی جاتا ہے فلمیں بھی بہت پسند کی جاتی ہیں۔"

☆ "ڈرامہ زیادہ مقبول ہے یا فلم؟"

"ڈرامہ اور فلم کی الگ الگ کلاس ہے۔ فلم میں اگرچہ اسٹوری بھی ہوتی ہے لیکن اس میں شائقین کی دلچسپی کا سامان بھی ہوتا ہے جیسے گانے، ڈانس، آئٹم سونگ وغیرہ...... پھر بڑی اسکرین تو لوگ تین گھنٹے میں اچھی خاصی تفریح کر لیتے ہیں۔ میری نظر میں تو ڈرامہ ڈرائنگ روم میڈیم ہے۔"

☆ "ڈراموں کے بارے میں کیا کہیں گی...... اور اس میں دکھائی جانے والی عورت کے بارے میں کیا کہیں گی؟"

"ہمارے ڈرامے بہت اچھے ہوتے ہیں۔ پوری دنیا میں جہاں جہاں اردو بولنے اور سمجھنے والے لوگ ہیں ہمارے ڈرامے کو بہت پسند کیا جاتا ہے...... جہاں تک اس میں دکھائی جانے والی عورت کی بات ہے تو ہمارے برصغیر کی عورت مظلوم ہے بھی اور دکھائی بھی جاتی ہے۔ کیوں کہ ہمارے یہاں تعلیم کی کمی ہے ورنہ دیگر ممالک میں تو پڑھی لکھی خواتین جاب کرتی ہیں۔ دیگر شعبوں میں کام کرتی ہیں اور اپنے گھر والوں کا ساتھ دیتی ہیں...... ہمارے یہاں بھی اب خواتین بہت آگے نکل چکی ہیں ماشاء اللہ ہر شعبے میں نمایاں ہیں۔"

☆ "بالکل...... ہماری عورت پائلٹ بھی ہے اور ہر شعبے میں ہے مگر ایسے ڈرامے نہیں دکھائے جاتے ہم لوگ ساس بہو کے جھگڑوں سے ہی باہر نہیں آتے؟"

"بالکل ٹھیک کہہ رہے ہیں...... مگر چونکہ تعلیم کی کمی ہے اور خواتین کو ہی ایسے ڈرامے پسند آتے ہیں تو ایسے ڈرامے پیش کیے جاتے ہیں۔ جبکہ اب معاشرہ بدل رہا ہے۔ عورت اسٹرونگ ہو رہی ہے اور ہر شعبے میں اپنا لوہا منوا رہی ہے...... اور ہمارے قرآن نے عورت کو جتنے حقوق دیے ہیں اگر وہ سب خواتین کو مل جائیں تو ہمارے معاشرے کی عورت سب سے زیادہ اسٹرونگ کہلائے گی۔"

☆ "آج کل کے فنکار کیا اپنے کام کے ساتھ سنجیدہ ہیں؟"

"جو اپنے کام سے سنجیدہ ہوتے ہیں وہ اس انڈسٹری کا مستقل حصہ بن جاتے ہیں اور جو سنجیدہ نہیں ہوتے وہ پھر اسکرین سے غائب ہو جاتے ہیں۔ آج وہ ہی فنکار کامیاب ہے جس کو اس انڈسٹری میں رہنے کے لیے محنت کرنا بھی آتی ہے اسے سیکھنے کا بھی شوق ہوتا ہے۔"

☆ "محنت کریں لگن سے کام لیں...... اور کوئی

ہیں اور جب نئے لوگ ہمارے ساتھ بیٹھتے ہیں تو ہمیں اندازہ ہو جاتا ہے کہ ان کی تربیت کیسی ہوئی ہے...... یہ کس ماحول سے آئے ہیں اور یہ کتنے دن اس انڈسٹری میں رہ سکیں گے اور مجھے خوشی ہے کہ اس فیلڈ میں اچھے گھرانے کے پڑھے لکھے لوگ آ رہے ہیں۔"

☆ "ہمارے یہاں ٹائم کی پابندی کا بڑا ایشو رہتا ہے...... کیا اب لوگ وقت کی پابندی کرتے ہیں؟"

⚘ "کم سے کم میں اپنے کام کے لیے بہت سیریس ہوں اور وقت کی پابندی بھی کرتی ہوں اب تو صبح 10 بجے تک کام ہوتا ہے۔ میں تو وقت پر جاتی ہوں اور اپنے ٹائم پہ فارغ ہو کر گھر آ جاتی ہوں...... اور جن لوگوں کو اپنے کام سے پیار ہوتا ہے لگن ہوتی ہے وہ وقت کی پابندی بھی کرتے ہیں...... ویسے بھی وقت کی پابندی کرانا ڈائریکٹر کا کام ہے اور اب اتنا کام ہو گیا ہے لوگ اگر وقت کی پابندی نہیں کریں گے تو نقصان اٹھائیں گے۔"

☆ "آپ ایک زندہ دل شخص کی مالک لگتی ہیں...... کیا ایسا ہی ہے؟"

⚘ "بالکل ایسا ہے۔ مجھے فلم دیکھنا خاص طور پر سینما میں بہت اچھا لگتا ہے۔ مجھے گھر سے باہر کھانا کھانا اچھا لگتا ہے۔ گھومنا پھرنا اچھا لگتا ہے۔ کیلی خاص بات جو آپ نئے ٹیلنٹ سے کہیں؟"

⚘ "بالکل...... میں نیو ٹیلنٹ سے کہوں گی کہ پہلے اپنی تعلیم مکمل کریں اور پھر اس فیلڈ میں آئیں۔ کیونکہ اس فیلڈ بلکہ ہر فیلڈ میں تعلیم بہت ضروری ہے۔"

☆ "نئے لوگ آپ سینئرز کے ساتھ کیسے ہیں؟"

⚘ "رویہ اور تربیت لوگ گھر سے لے کر آتے ہیں۔ ساتھ گھومنا پھرنا مجھے بہت بہت اچھا لگتا ہے۔"

☆ "ملک سے باہر جاتی ہیں۔ گھر کی سجاوٹ کے لیے چیزیں لاتی ہوں گی آپ؟"

⚘ "ٹھیک کہہ رہی ہیں۔ گھر کو صاف ستھرا رکھنا...... اسے سجانا بنانا مجھے بہت اچھا لگتا ہے۔ کھانا پکانے کا بھی شوق ہے مگر ٹائم کم ملتا ہے ویسے میرے ہاتھ میں ذائقہ ہے بچے بہت پسند کرتے ہیں میرے کھانوں کو۔"

☆ "گیمز سے لگاؤ ہے...... پی ایس ایل کے میچ دیکھے آپ نے؟"

⚘ "کرکٹ اور فٹ بال بہت پسند ہے اور پی ایس ایل کے میچز بھی دیکھے۔ بہت انجوائے کیا۔"

اور اس کے ساتھ ہی ہم نے روبینہ عارف صاحبہ سے اجازت چاہی۔

☆ ☆

میری بھی سنئے

عائشہ جہاں زیب

شاہین رشید

1 ''میرا نام؟''

''عائشہ جہاں زیب۔''

2 ''پکاری جاتی ہوں؟''

''momce۔''

3 ''اس دنیا میں آئی؟''

''22 جنوری کو...... تو اسٹار بنتا ہے ''دلو'' اور قد پایا میں نے 5 فٹ 3 انچ۔ والدین کی اکلوتی اولاد ہوں''

4 ''تعلیمی میدان سر کیے؟''

''ایم فل انگریزی لٹریچر۔''

5 ''شادی؟''

''الحمدللہ شادی ہو چکی ہے اور ماشاء اللہ سے تین بچے ہیں۔''

6 ''فیلڈ میں آئی؟''

''حادثاتی طور پر گھر میں صرف ''اماں'' نے اعتراض کیا پھر مان گئیں۔ انہیں اس فیلڈ میں خاص طور پر اس پروگرام میں کوئی خامی نظر نہیں آئی۔''

7 ''خواب دیکھتی تھی کہ......؟''

''میں ایک اچھی رائٹر بنوں...... مگر بن نہ سکی مصروفیات اور ذمہ داریوں نے۔''

8 ''خبرناک میں آنے سے پہلے؟''

''گھر داری اور ٹیچنگ میں مصروف رہتی تھی۔ اب خبرناک میں مصروف رہتی ہوں۔ خبرناک کر کے مزا آ رہا ہے۔''

9 ''میری ایک اچھی عادت؟''

''کہ مجھے صبح اٹھنے کی عادت ہے اور اس کی وجہ اسٹوڈنٹ لائف اور پھر چھ سال کی ٹیچنگ اور اب بچوں کو اسکول بھیجنا۔''

10 ''مجھے گریز ہے؟''

''اپنے پسندیدہ کاموں کا۔ گھر کی صفائی ستھرائی کرنے کا اور اپنے ہاتھوں سے کھانا پکانا۔''

11 ''تنہائی کا سہارا کب لیتی ہوں؟''

''جب غصہ آتا ہے۔ جب کوئی میری بات نہ سمجھے تو بس پھر اپنا کمرہ اور تنہائی...... کسی کو اندر آنے کی اجازت نہیں ہوتی...... کیونکہ کمرہ لاک ہوتا ہے۔''

12 ''میں ڈرتی ہوں؟''

''اپنے ہی غصے سے۔''

13 ''مجھے آفرز ہیں؟''

''اس فیلڈ کے ہر شعبے میں کام کرنے کی آفر ہے۔ ماڈلنگ کی بھی فلم کی بھی اور اداکاری کی بھی مگر ابھی کچھ نہیں کرنا سوائے خبرناک کے۔''

14 ''کبھی شوق تھا؟''

''آئینہ دیکھنے کا...... بس اب تو تیار ہوتی ہوں تو آئینے میں دیکھ لیتی ہوں کہ صحیح تیار ہوئی ہوں کہ نہیں......اور کیسی لگ رہی ہوں۔''

15 ''میرا دل چاہتا ہے؟''

''ایک خوب صورت جزیرہ ہو اور میں ہوں بس۔''

16 ''بھوک مٹانے کا بہترین طریقہ؟''

''میں تو پھل کھاتی ہوں۔ تازگی کا احساس ہوتا ہے اور سب کو پھل کثرت سے کھانا چاہیے۔''

17 ''ایک تہوار جو یاد آتا ہے؟''

''مجھے بسنت بہت پسند تھا...... مگر جب سے اس پہ پابندی لگی ہے کوئی تہوار بھایا ہی نہیں۔''

18 ''کیا بہت اچھا پکا لیتی ہیں؟''

''سب کچھ ہی اچھا پکاتی ہوں، مگر سرسوں کا ساگ، نیر اور حلیم میں بہت ذائقہ آتا ہے۔''

19 ''گھر میں کس جگہ کھانا کھانے میں مزا آتا ہے؟''

''صرف اور صرف اپنے بیڈ پہ انجوائے کرتی ہوں۔''

20 ''لڑکے اس وقت بہت برے لگتے ہیں؟''

''جب وہ جھوٹ بول رہے ہوتے ہیں۔''

21 ''میری ایک ایکسٹرا صلاحیت؟''

''چھٹی حس بہت اسٹرونگ ہے۔''

22 ''میرے بیگ میں ہر وقت موجود ہوتی ہیں؟''

''ایک عدد لپ اسٹک، کاغذ، پنسل، چیونگم اور کچھ پیسے۔''

23 ''لوگوں کی معصومانہ فرمائش؟''

''پلیز ایک سیلفی بنوالیں۔''

24 ''میں فکر مند رہتی ہوں؟''

''نئی جنریشن سے کہ ان کا کیا بنے گا۔''

25 ''جھوٹ بولنا کب ضروری ہو جاتا ہے؟''

''جب کسی کو بچانا ہوتا ہے تو جھوٹ بولنے
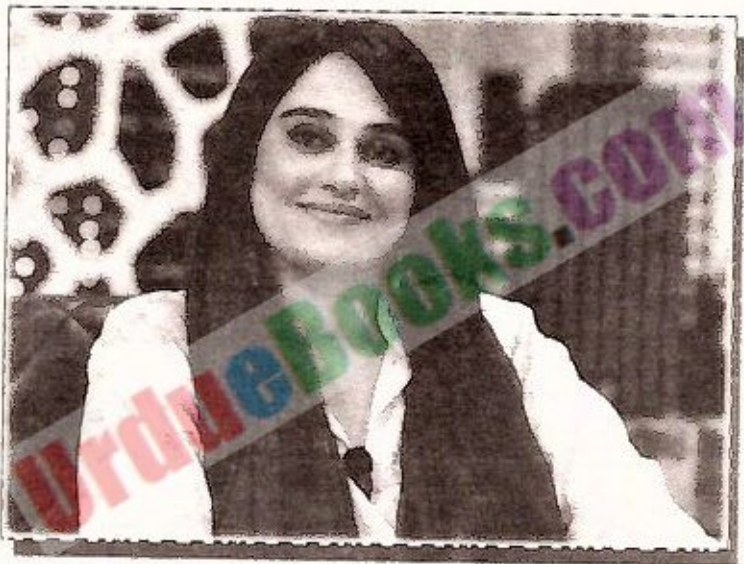
میں کوئی عار نہیں ہوتا۔"

26 "مجھے اچھا لگتا ہے؟"

"اپنے بچوں پہ خرچ کرنا اور اپنی پسند کی کراکری لینا۔"

27 "بچپن کی ایک عادت جو ابھی بھی موجود ہے؟"

"بچپن میں بہت ضدی ہوتی تھی۔ پھر یہ عادت کم ہوتی گئی، مگر ختم نہیں ہوئی...... ابھی بھی کسی بات کی ضد آجائے تو ضرور پوری کرتی یا کرواتی ہوں۔"

28 "میرے لیے ذرا مشکل ہوتا ہے؟"

"اپنی غلطی کو تسلیم کرنا۔"

29 "بہت اٹھلاتی ہوں، فخر کرتی ہوں؟"

"جب کوئی میری تعریف کرتا ہے۔ میری خوبیاں بیان کرتا ہے۔ مجھے عزت دیتا ہے۔"

30 "میرا بہترین تعلیمی دور؟"

"جب میں "ایم فل" کررہی تھی۔"

31 "ایک دیرینہ خواہش؟"

"کہ ورلڈ ٹور کروں۔"

32 "سنبھال کر رکھے ہوئے ہیں؟"

"اپنے بچپن کے کھلونے...... مجھے نہیں یاد کہ میں نے کوئی کھلونا توڑا ہو۔"

33 "مشورہ مانتی ہوں؟"

"اپنے دل کا۔"

34 "اپنی کمائی خرچ کرتی ہوں؟"

"اپنے پر...... اپنے بچوں پر۔"

35 "بچت کرتی ہوں؟"

"بچت...... ارے کہاں ہوتی ہے۔ ہو جائے تو کیش کی شکل میں رکھتی ہوں تاکہ ضرورت پڑنے پہ کام آئے۔"

36 "کس کے بغیر گزارہ کرسکتی ہوں؟"

"موبائل کے بغیر...... مشکل ہوگی، پھر عادت ہوجائے گی۔"

37 "تجربات سکھاتے ہیں؟"

"جی ہاں سکھاتے ہیں...... مگر میں تو اپنے ہی تجربے سے سیکھتی ہوں۔"

38 "گھر میں میرا پسندیدہ کمرہ؟"

"سن روم...... Sun Room۔"

39 "محبت کے بارے میں میری سوچ؟"

"کہ محبت اندھی ہوتی ہے۔ مگر لوگ اس بات کو نہیں مانتے۔"

40 "کھانے میں پسندیدہ چیز؟"

"کیچپ۔"

41 "سچی محبت کی پہچان؟"

"برے وقت میں پکاریں...... یا قریب آجائے گا یا دور ہوجائے گا۔"

42 "کب نہیں تھکتی؟"

"جب میں لانگ ڈرائیو پہ ہوتی ہوں۔"

43 "بچپن میں بہت کھائی تھی؟"

"کینڈیز بہت کھائی تھی اور اب بھی کھاتی ہوں۔"

44 "گھر آتے ہی دل چاہتا ہے؟"

"میرا کمرہ ہو اور میں...... کچھ دیر آرام کرنا چاہتی ہوں۔"

45 "نیند نہیں آتی؟"

"جب تک اپنے پاؤں نہ دھولوں...... پاؤں دھوئے بغیر تو اپنے بیڈ پہ بھی نہیں جاتی۔"

46 "میری کوشش اور خواہش ہے کہ؟"

"میری کتاب جلدی شائع ہوجائے۔"

47 "گھر میں پسندیدہ لباس؟"

"عموماً جینز پہنتی ہوں۔"

48 "گھر سے باہر جاؤں تو اپنے ساتھ لازمی رکھتی ہوں؟"

"پانی کی بوتل، فروٹ اور پیسے۔"

49 "خبریں شیئر کرتی ہوں؟"

"اپنے دوستوں کے ساتھ اور اپنے شوہر کے ساتھ۔"

50 "انتقام لیتی ہوں؟"

"ارے نہیں...... بلکہ اپنا فیصلہ اللہ پہ چھوڑ دیتی ہوں۔"

☆☆

آواز کی دنیا سے

حماد اسماعیل

شاہین رشید

ریڈیو تو انسان کے لیے اس کے جنم جنم کا ساتھی ہے جب کچھ نہیں ہوتا دل بہلانے کو تو ریڈیو ہوتا ہے کیونکہ ریڈیو اپنے سامعین کو ہر طرح سے انٹرٹینٹ کرتا ہے۔ آج کل پی ایس ایل کے میچز ہو رہے ہیں...... لوڈشیڈنگ ملک سے ختم ہوئی نہیں لہٰذا کرکٹ کے ''جنونی'' ریڈیو سے ہی فائدہ اٹھاتے ہیں اور لمحہ لمحہ باخبر رہتے ہیں۔ تو جناب دنیا کتنی ہی ترقی کیوں نہ کر جائے، ریڈیو کی اہمیت بھی کم نہیں ہو گی۔

ریڈیو کو زندہ رکھنے میں ریڈیو کے پریزینٹرز کا بہت ہاتھ ہے۔ یہ اپنی آواز، اپنے انداز اور اپنے پروگرام کے ذریعے سامعین کے دلوں پہ راج کرتے ہیں۔ ایف ایم 105 کے پریزنٹر حماد اسماعیل بھی سامعین کے دلوں میں راج کرتے ہیں۔ اس بار ''آواز کی دنیا'' میں حماد اسماعیل ہمارے مہمان ہیں۔

☆ ''کیا حال ہیں حماد صاحب؟''

☆ ''جی الحمد للہ۔''

☆ ''آپ کی فیلڈ کے بارے میں تو ہم باتیں کریں گے ہی لیکن ضروری ہے کہ پہلے آپ اپنا فیملی بیک گراؤنڈ بتائیں؟''

☆ ''جی میں راجپوت ہوں اور راجپوت کے لیے کہا جاتا ہے کہ وہ بہادر ہوتے ہیں۔ اور میں واقعی بہت بہادر ہوں۔ اور مشکلات کو سہہ جانے کی طاقت ہے مجھ میں۔ بہن بھائیوں میں میرا نمبر پہلا ہے، پھر میری چھوٹی بہن ہے اور پھر دو بھائی ہیں۔ والد صاحب پیشے کے لحاظ سے الیکٹریکل انجینئر ہیں...... گریجویٹ ہوں میں...... میٹرک اسلامیہ پبلک اسکول گلشن اقبال سے کیا۔ وہیں گلشن اقبال کالج سے انٹرمیڈیٹ کیا اور پھر اسلامیہ کالج سے گریجویشن کی ڈگری حاصل کی۔ شادی شدہ ہوں، گھر والوں کی پسند سے ہوئی اس لیے اسے ارینج میرج کہیں گے۔ میرا ایک بیٹا اور ایک بیٹی ہے۔ جوائنٹ فیملی میں رہتے ہیں ہم سب اور اس حوالے سے میں ہمیشہ اپنے پروگرام میں کہتا ہوں کہ خوشیاں بانٹنے سے خوشیاں بڑھتی ہیں اور غم بانٹنے سے کم ہوتے ہیں۔ اور یہی ہماری تربیت کا حصہ بھی ہے کہ چھوٹی چھوٹی خوشیوں کو شیئر کریں اور میں اپنی خوشیاں اپنی فیملی اور اپنے سامعین سے شیئر کرتا ہوں۔ اور اپنی پریشانیاں اپنی فیملی سے شیئر کرتا ہوں تو پریشانیاں کم ہوتی ہیں اور اچھے مشورے بھی مل جاتے ہیں۔''

☆ ''2003ء میں آپ نے ریڈیو جوائن کیا...... یہ وہ دور تھا جب ہمارے ملک میں بڑی

تیزی کے ساتھ چینلز بھی کھل رہے تھے تو آپ ٹی وی کی سائیڈ کیوں نہیں گئے؟"

"جی..... ریڈیو سے میری وابستگی 2003ء سے ہے اور ٹی وی کی طرف کیوں نہیں گیا۔ تو اس زمانے میں ریڈیو ایف ایم کا بھی ایک چارم تھا اور لوگ بھی اس طرف آرہے تھے تو مجھے بھی شوق ہوا، آر جے بننے کا اتنا رجحان نہیں تھا جتنا ریڈیو کی فیلڈ میں کچھ کام کرنے کا تھا ______ ریڈیو کے مختلف شعبوں میں کام کرتے کرتے آر جے بنا اور سینئر پروڈیوسر بھی ہوں۔"

☆"ٹی وی شہرت بھی دیتا ہے اور پیسا بھی، ریڈیو کیا دیتا ہے..... صرف ریڈیو ہی کرتے ہیں یا کوئی اور جاب بھی کرتے ہیں؟"

"ریڈیو خود ایک جاب ہے اور بہت سے آر جے ریڈیو کو پارٹ ٹائم جاب کے طور پر بھی کرتے ہیں، لیکن میں جب سے "اپنا کراچی 107" کے ساتھ بہ حیثیت سینئر پروڈیوسر کے منسلک ہوا ہوں۔ تب سے ریڈیو ہی میری فل ٹائم جاب ہے اور فیملی کو ٹائم دینا وہ بھی ایک طرح سے جاب ہی ہے۔ اس کو ٹائم دینا وقت پر سارے کام مکمل کرنا فیملی کے ساتھ بہت ضروری ہوتا ہے..... اور جناب ٹی وی بالکل شہرت دیتا ہے۔ لیکن ریڈیو کا جو پھیلاؤ ہے وہ بہت زیادہ ہے۔ بہت سی جگہوں پہ بہت سے گھروں میں ٹی وی نہیں دیکھا جاتا صرف ریڈیو سنا جاتا ہے۔ ایک وقت تھا کہ جب موبائل فون پہ ایف ایم ریڈیو ضرور ہوتا تھا۔ اور لوگ سنتے تھے اور سنتے ہیں اور جو سنتے ہیں وہ ہمیں جانتے بھی ہیں اور جب کسی محفل میں یا کہیں بھی میں اپنا نام لیتا ہوں تو جواب ملتا ہے کہ میں آپ کو سنتا تھا یا سنتی تھی اور ہم آپ کے نام سے آپ کی آواز سے بہت اچھی طرح واقف ہیں۔ تو اس وقت اچھا بھی بہت لگتا ہے اور اپنائیت کا احساس بھی ہوتا ہے کہ کوئی تو ہے جو مجھے جانتا ہے۔"

☆"ریڈیو کے علاوہ کیا مصروفیات ہیں آپ کی؟ پی ایس ایل دیکھ رہے ہیں؟"

"ریڈیو کے علاوہ بھی کافی مصروفیات اور ایکٹویٹیز ہیں۔ اسپورٹس سے بہت لگاؤ ہے۔ باڈی بلڈنگ کا شروع سے شوق ہے مگر اب وقت ذرا کم ملتا ہے اور پی ایس ایل دیکھتا ہوں بہت شوق سے اور چونکہ کراچی میں رہتا ہوں تو کراچی کنگ کو سپورٹ کرتا ہوں لیکن پاکستان سے بہت محبت ہے اور ساری ٹیمیں بہت اچھی ہیں، بہت محنت کرتی ہیں، میری کوشش ہوتی ہے کہ ہر میچ کو پورا دیکھوں۔ کرکٹ سے بہت لگاؤ ہے اور ان ٹچ رہتا ہوں ہر گیم سے اور اپ ڈیٹ بھی رہتا ہے اور کرکٹ کے حوالے سے اپنے سامعین سے سوالات بھی کرتا ہوں۔ اور مزے کی بات یہ کہ جب بھی فارغ ہوتا ہوں تو محلے کے لڑکوں کے ساتھ کرکٹ ضرور کھیلتا ہوں۔ گو کہ تھوڑی مشکل ہوتی ہے مگر کھیلتا ضرور ہوں۔"

☆"آپ کے پروگرام کا فارمیٹ کیا ہوتا ہے؟ اسکرپٹ لکھتے ہیں؟ تیاری کس طرح کرتے ہیں؟"

"ایف ایم 107 میں آنے سے پہلے ایف ایم 105 میں میں پروفیشن شوز کرتا تھا کو کانٹینٹ اور رینڈ شوز ہوتے ہیں اور ہوتے تھے اور میں کوشش

کرتا ہوں کہ کالز پہ اور ایس ایم ایس پہ زیادہ بھروسا نہ کیا جائے۔ بلکہ اپنا کانٹینٹ ہو اور تیاری نہیں کرتا مطلب اسکرپٹ نہیں لکھا البتہ پوائنٹس کبھی کبھار لکھ لیتا ہوں اور اس میں میرے خیال سے کوئی قباحت نہیں ہے۔ جہاں تک تیاری کی بات ہے تو اخبارات پڑھنا میرا معمول ہے خواہ میں شو کروں یا نہ کروں اور نیوز بھی ضرور سنتا ہوں کہ معلوم ہو کہ دنیا بھر میں اور پاکستان میں کیا ہو رہا ہے۔ سیاست میں کیا ہو رہا ہے۔ اسپورٹ میں کیا ہو رہا ہے۔ شوبز کی دنیا میں

کیا ہو رہا ہے تاکہ اگر کوئی کسی موضوع پہ بات کرے تو اس کی ہسٹری میرے پاس ضرور ہو اور میں سمجھتا ہوں کہ کسی بھی آر جے کے لیے کسی بھی شو کے لیے تیاری کرنا بہت ضروری ہے...... صرف آپ کے مائیک کھلنا اور بولنا شروع ہو جانا شو کرنا نہیں ہوتا...... آپ کی تیاری میں پلے لسٹ کا ہونا ضروری ہے اور آپ کو پتا ہونا چاہیے کہ آپ کے پروگرام میں کس طرح کے کس ٹمپو کے سونگ ہونا ضروری ہیں۔ سب کچھ آپ کے پاس تیار ہونا ضروری ہے۔"

☆"آر جے بننے کے لیے کیا کوئی ٹریننگ بھی ہوتی ہے اور آواز اچھی ہونی چاہیے یا انداز؟"

❁"آر جے بننے کے لیے میری نظر میں ٹریننگ ضروری نہیں ہے بلکہ آپ کا مشاہدہ اچھا ہونا بہت ضروری ہے کچھ اداروں نے ٹریننگ دینے کا کام شروع کیا تھا مگر وہ زیادہ کامیاب نہیں ہوئے۔ آپ کے اردگرد کیا کام ہو رہا ہے، لوگ کس طرح اظہار کر رہے ہیں، اپنے احساسات کا، یہ جاننا بہت ضروری ہے...... اور گزشتہ دنوں میں نے اپنے سامعین سے بھی پوچھا کہ آر جے کے لیے آواز کا اچھا ہونا ضروری ہے یا لہجے کا...... تو لوگوں نے کہا کہ لہجہ اچھا ہونا چاہیے، اس سے اندازہ ہوا کہ لوگ آواز سے زیادہ لہجے کو اہمیت دیتے ہیں اور لہجہ اچھا ہو تو پھر شاید لوگوں کو آواز بھی اچھی لگنے لگتی ہے...... پھر لہجے سے آپ

کی تربیت کا بھی اندازہ ہوتا ہے کہ کتنی اچھی ہے کتنی مناسب ہے کچھ لوگوں کی آواز بہت اچھی ہوتی ہے مگر وہ مائیک کے لیے کام نہیں کر سکتے کہ ان کا لہجہ اور بولنے کے انداز اچھا نہیں ہوتا۔"

☆"ایک پروفیشنل آر جے کی کیا تعریف ہے؟"

❁"میرے خیال میں ایک پروفیشنل آر جے میں یہ خوبی ہوتی ہے کہ جب آپ اسٹوڈیو کے اندر داخل ہوتے ہیں تو باہر کی دنیا سے کچھ ٹائم کے لیے الگ ہو جاتے ہیں آپ کی پسند نہ پسند سب ختم ہو جاتی ہے۔ میں اگر کسی ریڈیو اسٹیشن پہ کام کر رہا ہوں تو مجھے

لازمی ان کی پالیسی کے تحت کام کرنا ہوتا ہے۔ اگر میں اداس ہوں اور میں چاہتا ہوں کہ کوئی دکھی گانے سنوں تو میں ایسا نہیں کر سکتا...... اب میں عموماً صبح کے وقت پروگرام کرتا ہوں تو یہ وہ ٹائم ہوتا ہے جب لوگ ہلکے پھلکے فریش کر دینے والے گانے سننا چاہتے ہیں، تاکہ ان کی صبح اچھی ہو جائے۔ میں اپنی وجہ سے کسی کو اداس نہیں کر سکتا۔ تو وہ دو تین گھنٹے جو میں لوگوں کے

ساتھ مائیک کے ذریعے سے رہتا ہوں مجھے لوگوں کے لیے اور اپنی فیلڈ کے لیے کام کرنا ہوتا ہے۔ اس وقت میں حماد اسماعیل نہیں لوگوں کا پسندیدہ آر جے ہوتا ہوں۔"

☆ "جب ٹریفک میں پھنس جاتے ہیں تو اپنے اردگرد کن چیزوں کا جائزہ لیتے ہیں؟ کبھی لیٹ ہوئے؟"

✽ "جب میں ٹریفک میں پھنستا ہوں تو میں دیکھتا ہوں کہ دوسری گاڑیوں میں بیٹھے ہوئے لوگ کیا کر رہے ہیں۔ اگر کوئی ریڈیو سن رہا ہوتا ہے تو تھوڑا یہ ضرور ہوتا ہے کہ کون سا ایف ایم سن رہا ہے اور اگر نہیں تو دیگر لوگوں کی ایکٹوٹیز کیا ہیں اور وقت کے معاملے میں ہمیشہ بہت احتیاط کرتا ہوں کہ اگر مجھے کہیں 12 بجے جانا ہوتا ہے تو گھر سے اس طرح نکلتا ہوں کہ لازمی طور پر پونے بارہ بجے تک پہنچ جاؤں، وقت پہ پہنچنے کا قائل ہوں میرے لیے کبھی کوئی نہیں کہہ سکتا کہ میں لیٹ آتا ہوں۔"

☆ "کیا نیا ٹیلنٹ آ رہا ہے اور نئے ٹیلنٹ کے لیے آپ کیا کہیں گے؟ آپ نے نیا ٹیلنٹ متعارف کرایا؟"

✽ "میں جب اس فیلڈ میں آیا تھا تو سنا بھی ہوا تھا کہ سینئرز نئے لوگوں کے لیے تھوڑا پرابلم کرتے ہیں۔ مگر ایسا نہیں ہے۔ کافی سارے نئے لوگ اس فیلڈ میں آنا چاہتے ہیں اور آ بھی رہے ہیں اور میں نئے ٹیلنٹ کے لیے یہ ضرور کہوں گا کہ ہر شخص کی خواہش ہوتی ہے کہ وہ آر جے بن جائے، شاید فیم کے لیے لیکن ہر شخص کی ایک ذمہ داری ہوتی ہے، کہ جب آپ مائیک پہ آئیں اور پروگرام کریں تو یہ سوچ کر کریں کہ لوگ آپ کو سن رہے ہیں اور کئی لوگ آپ کو فالو بھی کر رہے ہیں، اگر آپ ستاروں کے حوالے سے کوئی بات کر رہے ہیں تو وہ بڑے غور سے سنیں گے کہ ان کے ستارے کے بارے میں کیا کہا جا رہا ہے۔ تو نیا ٹیلنٹ ضرور آئے مگر تمام تر ذمہ داریوں کے ساتھ، صرف فیم کے شوق میں نہ آئے...... اور جہاں تک یہ بات کہ میں نے ٹیلنٹ متعارف کرایا یا نہیں تو میں اب نام تو نہیں لوں گا لیکن میں کافی لوگوں کو آگے لے کر آیا اور انہیں اچھے مشورے بھی دیے اور کوشش کی کہ جس طرح میرے سینئرز نے ہمیشہ مجھے صحیح راہ دکھائی اسی طرح میں بھی نئے ٹیلنٹ کو صحیح راہ دکھاؤں اور بہ حیثیت سینئر پروڈیوسر کے میری یہ ذمہ داری ہے کہ میں نئے ٹیلنٹ کو صحیح طرح گائیڈ کروں۔"

☆ "کبھی پروگرام کے دوران چھینک آئی یا کوئی اور گڑبڑ ہوئی؟"

✽ "میں سمجھتا ہوں کہ ریڈیو کی جو لائیولی نیس وہ ہی ریڈیو کی پہچان ہے چھینک آ جانا یا کھانسی وغیرہ ہونا تھوڑا گلا خراب ہونا سب نیچرلی ہے اور جو سننے والا ہے وہ بھی ان چیزوں کو سمجھتا ہے کہ جو صاحب یا صاحبہ پروگرام کر رہے ہیں وہ مشین نہیں ہیں بلکہ انسان ہیں...... ہاں کچھ باتیں کچھ چیزیں ایسی ہیں جن کے لیے کہا جاتا ہے کہ ریڈیو پہ نہیں ہونی چاہیے وہ میں ہونے نہیں دیتا...... جیسے اگر کوئی بریکنگ نیوز آ جائے تو اس وقت اپنے آپ کو بالکل نارمل رکھنا ہوتا ہے تو میں اپنے آپ کو نارمل رکھتا ہوں اور اس انداز میں نیوز بریک کرتا ہوں کہ سننے والے کو اندازہ ہو کہ اس وقت ہمارے اردگرد کیا تبدیلیاں آ رہی ہیں یا ملک میں کیا ہو رہا ہے۔"

☆ "ایف ایم کے سفر میں کہاں کہاں پڑاؤ کیا اور ریڈیو میں کیا کشش کھینچ لائی؟"

✽ "جہاں تک کشش کی بات ہے تو مجھے شوق تھا اور شوق ہی مجھے ریڈیو پہ لایا لیکن یہ امید نہیں تھی کہ میں اتنا عرصہ ریڈیو پہ گزار دوں گا...... بڑا اچھا لگتا تھا جب میں ریڈیو پہ پروگرام سنتا تھا کہ لوگ کس طرح پروگرام کر لیتے ہیں...... FM107 سے اپنے شوق